15

سلسلة اربعينات الحديث النبوی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: نَضَّرَ اللهُ اِمرَاً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

أربعون حديثا

فی المرض والموت

www.KitaboSunnat.com

اربعینِ مرض وموت

انسان کی بیماری، وفات اور تکفین وتدفین
کے بارے چالیس احادیث

تالیف

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول الله ﷺ:

نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

15

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا

فی المرض والموت

اربعینِ مرض وموت

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)
محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ مرض وموت

تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- مریض کی بیمار پرسی اور بیماری کا ثواب 13
- موت کی آرزو اور اس کو یاد کرنا 16
- قریب الموت ہونے پر جو کلمات کہے جاتے ہیں 19
- میت کو غسل دینا اور اس کی تکفین کرنا 26
- جنازے کے ساتھ چلنا اور اس پر نمازِ جنازہ ادا کرنا 29
- میت کو دفن کرنے کا بیان 34
- میت پر آہ و بکا کرنے کا بیان 36
- قبروں کی زیارت کرنے کا بیان 39
- فہرست احادیث نبویہ 42
- مراجع و مصادر 45

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَّدَاعِيًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّيِّيْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ، وَتَابِعِيْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر وشرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچادیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ... ﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ... الآیۃ ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۞ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۞ ﴾ [النجم : 3-4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معززترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أُدِّي إِلَيْهِ"[1]

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ۔۔۔))[2]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کر لے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف وتبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

"هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔" ❶

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ۔ قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِيْ وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ۔" ❷

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِى الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

❶ شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

❷ شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) ❶

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبداللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهٗ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ ❷

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

❶ العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

❷ تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰی مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِی السُّنَنِ الْكُبْرٰی لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلہ "دعوت اہل حدیث" میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِي صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ "اَلْاَرْبَعُوْنَ فِی المرض والموت" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . أَمَّا بَعْدُ:

بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَثَوَابِ الْمَرَضِ

مریض کی بیمار پرسی اور بیماری کا ثواب

حدیث :1

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ . قِيلَ: مَا هُنَّ؟ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ .)) [1]

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ دریافت کیا گیا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تیری اس سے ملاقات ہو تو اس کو السلام علیکم کہہ، اور جب وہ تجھے کھانے پر مدعو کرے اس کی دعوت قبول کر، اور جب وہ تجھ سے خیر خواہی کا مطالبہ کرے اس کی خیر خواہی کر، اور جب وہ چھینک لے اور ''الحمد للہ'' کہے تو اس کے جواب میں ''یرحمک اللہ'' کہہ، اور جب

[1] صحیح مسلم، کتاب الآداب، رقم: 5-2162- سنن نسائی، رقم: 1938- سنن ابن ماجه، رقم:1433.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ بیمار ہو جائے اس کی عیادت کر اور جب وہ فوت ہو جائے اس کے (جنازہ کے) ساتھ جا۔"

حدیث 2:

((وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُولُ، يَوْمَ الْقِيٰمَةِ: يَا ابْنَ آدَمَ! مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي، قَالَ: يَارَبِّ! كَيْفَ اَعُودُكَ؟ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ؟ يَا ابْنَ آدَمَ! اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي، قَالَ: يَا رَبِّ! وَكَيْفَ اُطْعِمُكَ؟ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ؟ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ اَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِي؟ يَا ابْنَ آدَمَ! اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي، قَالَ: يَارَبِّ! كَيْفَ اَسْقِيكَ؟ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، قَالَ: اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ، اَمَا اِنَّكَ لَوْ أَسْقَيْتَهُ وَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِي.)) [1]

"اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا، آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی۔ (بندہ) کہے گا، اے میرے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا؟ جب کہ تو رب العالمین ہے۔ اللہ فرمائے گا، تجھے علم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا تو نے اس کی عیادت نہ کی۔ تجھے معلوم ہونا چاہیے، اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے وہاں پاتا۔ آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا، تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا؟ (بندہ) کہے گا: اے میرے رب! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا

[1] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم:6556.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب کہ تو رب العالمین ہے۔ اللہ فرمائے گا، تجھے علم نہیں! میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا طلب کیا تو نے اس کو کھانا نہ کھلایا۔ کیا تجھے علم نہیں؟ اگر تو اس کو کھانا کھلاتا تو اس (کا ثواب) میرے پاس پاتا۔ آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے پانی طلب کیا، تو نے مجھے پانی نہ پلایا۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! میں تجھے کیسے پانی پلاتا جب کہ تو رب العالمین ہے۔ اللہ فرمائے گا تجھ سے میرے فلاں بندے نے پانی طلب کیا تو نے پانی نہ پلایا۔ کیا تجھے علم نہیں؟ اگر تو اس کو پانی پلاتا تو اس کا (ثواب) میرے پاس پاتا۔"

حدیث: 3

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ، يُرِيدُ عَيْنَيْهِ.)) [1]

"اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: جب میں اپنے بندے کی اس کی دو محبوب چیزوں میں آزمائش کروں اور وہ اس پر صبر کرے تو میں ان دونوں چیزوں کے بدلے اس کو جنت عطا کروں گا۔ دو محبوب نعمتوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔"

حدیث: 4

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَغْبِطُ أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.)) [2]

---

1. صحیح بخاری، کتاب المرض، رقم: 5653۔ مسند احمد: 144/3.
2. سنن ترمذی، ابواب الجنائز، رقم: 979۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ کسی شخص کے آرام کے ساتھ مرنے پر مجھے رشک نہیں ہوگا، جب سے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کی شدت کا مشاہدہ کیا ہے۔''

حدیث 5:

((وَعَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ، وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ.)) [1]

''اور ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فوت ہوتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ایک پیالے میں پانی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ پیالے میں ڈالتے پھر اپنے چہرے پر پھیرتے اور (یہ) کلمات ارشاد فرماتے ''اے اللہ! موت کی ناگواریوں یا موت کی شدتوں پر میری مدد فرما۔''

بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ وَذِكْرِهِ

موت کی آرزو اور اس کو یاد کرنا

حدیث 6:

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ، إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا، وَإِمَّا

[1] سنن ترمذی، ابواب الجنائز، رقم: 978۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1623۔ مسند احمد: 64/6.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ .)) ❶

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے۔ کیونکہ اگر وہ نیکوکار ہے تو شائد وہ مزید نیک اعمال کر لے اور اگر وہ بدکار ہے تو شائد اللہ سے معافی مانگ کر اس کو راضی کر لے۔''

حدیث 7:

((وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ ، قَالَتْ عَائِشَةُ ۔أَوْ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ۔ إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ ، قَالَ: لَيْسَ ذَالِكِ ، وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهِ ، فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ ، فَأَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَأَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ ، وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَعُقُوبَتِهِ ، فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ ، كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ .)) ❷

''اور سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو محبوب جانتا ہے، اللہ اس کی ملاقات کو محبوب جانتا ہے، اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے،

❶ صحیح بخاری، کتاب المرض، رقم: 5673۔ سنن نسائی، رقم: 1818۔ سنن دارمی، رقم: 2758۔ مسند احمد: 263/2.

❷ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، رقم: 6507۔ صحیح مسلم، رقم: 2684/15۔ سنن ترمذی، رقم: 2309۔ سنن نسائی، رقم: 1838۔ سنن دارمی: 402/2۔ الموطا: 240/1، رقم: 50.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی دوسری زوجہ محترمہ نے عرض کیا، بلاشبہ ہم موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معاملہ اس طرح نہیں ہے البتہ (حقیقت یہ ہے) کہ مومن جب موت سے ہمکنار ہوتا ہے تو اس کو اللہ کی رضا اور (اللہ کی جانب سے) اکرام و احترام کی بشارت ملتی ہے تو کوئی چیز اس کو اس سے زیادہ محبوب نہیں ہوتی جو اس کے سامنے ہوتی ہے۔ اس پر وہ اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ اس کی ملاقات کی چاہت کرتا ہے۔ اور جب کافر کی موت کا وقت قریب آتا ہے تو اسے اللہ کے عذاب اور اس کی سزا کی خبر سنائی جاتی ہے تو اس کے سامنے جو منظر ہوتا ہے اس سے زیادہ قبیح چیز اس کے نزدیک کوئی دوسری چیز نہیں ہوتی چنانچہ وہ اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس کے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔''

حدیث :8

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ.)) ❶

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت کے ساتھ یاد کیا کرو۔''

حدیث :9

((وَعن عبدالله بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: تُحْفَةُ المؤمنِ الموتُ.)) ❷

❶ سنن ترمذی، ابواب الزهد، رقم: 2307۔ سنن نسائی، رقم: 1824۔ سنن ابن ماجه، رقم:4258۔ مسند احمد:293/2۔ محدث البانی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ شعب الایمان للبیهقی :171/7، رقم:9884.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت تو مومن کے لیے تحفہ ہے۔''

بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ

قریب الموت ہونے پر جو کلمات کہے جاتے ہیں

حدیث: 10

((وَعَـنْ أبى سعيدٍ و ، وأبي هريرة ، قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ .))❶

''اور سیدنا ابوسعید خدری اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے فوت ہونے والوں کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔''

حدیث: 11

((وَعَـنْ أُمِّ سَـلَـمَةَ قَـالَـتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا حَـضَرْتُمُ الْـمَـرِيـضَ ، أَوِ الْمَيِّتَ ، فَقُولُوا خَيْرًا ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلَى مَا تَقُولُونَ .))❷

''اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی بیمار یا فوت ہونے والے کے ہاں جاؤ تو اچھے کلمات کہو، اس لیے کہ تمہاری باتوں پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔''

❶ صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، رقم:916/1، سنن ابی داود، رقم:3117.

❷ صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، رقم: 919/6- سنن ابی داود، رقم: 4115- سنن ترمذی ، رقم: 977.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث:12

((وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ كَانَ آخِرُ كَلامِهِ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ .)) ❶

''اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا آخری کلمہ لا الٰہ الا اللہ ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

حدیث:13

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ .)) ❷

''اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کا بوسہ لیا جبکہ آپ ﷺ فوت ہو چکے تھے۔''

حدیث:14

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوا: اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ، كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ، اخْرُجِي حَمِيدَةً، وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ، فَلا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ، ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَحُ لَهَا، فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا؟ فَيَقُولُونَ: فُلانٌ، فَيُقَالُ: مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ، ادْخُلِي حَمِيدَةً، وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ

❶ سنن ابی داود، کتاب الجنائز، رقم:3116۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
❷ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم:1242، سنن ترمذی، رقم:989.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَرَبِّ غَيْرِ غَضْبَانَ، فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ، حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ، وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ، قَالَ: اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ، اخْرُجِي ذَمِيمَةً، وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَغَسَّاقٍ، وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ، فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ، حَتَّى تَخْرُجَ، ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ، فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ: مَنْ هَذَا؟ فَيُقَالُ: فُلَانٌ فَيُقَالُ: لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ، ارْجِعِي ذَمِيمَةً، فَإِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَيُرْسَلُ بِهَا مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ .)) [1]

''اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کی موت قریب ہوتی ہے تو فرشتے اس کے قریب آتے ہیں۔ اگر (فوت ہونے والا) شخص صالح انسان ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اے پاک روح! جو پاک جسم میں تھی، باہر آجا تو قابل تعریف ہے۔ اللہ کی رحمت، اس کے عطیات اور راضی ہونے والے پروردگار سے خوش ہو جا۔ مسلسل اس کو یہ کلمات کہے جاتے ہیں یہاں تک کہ روح جسم سے باہر آجاتی ہے۔ بعد ازاں روح کو آسمان کی جانب لے جایا جاتا ہے، اس کے لیے (آسمان کا) دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ دریافت کیا جاتا ہے کہ یہ کون روح ہے؟ فرشتے بتاتے ہیں، فلاں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پاکیزہ (روح) کے لیے خوش آمدید ہو جو پاک جسم میں رہی (جنت میں) داخل ہو جا، تو تعریف کے لائق ہے

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، رقم: 4262، مسند احمد: 364/2۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تو اللہ کی رحمت، اس کے عطیات اور ایسے پروردگار سے ملاقات کے لیے خوش ہو جا جو تجھ پر ناراض نہیں۔ اسے مسلسل یہ کلمات کہے جاتے ہیں یہاں تک کہ روح اس آسمان تک پہنچ جاتی ہے جس میں اللہ ہے۔ (لیکن) جب بدکار شخص فوت ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے خبیث روح! جو ناپاک جسم میں ہے تو قابل مذمت ہے باہر نکل آ۔ گرم پانی، پیپ اور اس کے دیگر عذابوں کی بشارت قبول کر۔ اس کو مسلسل یہی کلمات کہے جاتے ہیں یہاں تک کہ روح باہر نکل آتی ہے پھر اس کو آسمان کی جانب چڑھایا جاتا ہے۔ اس کے لیے دروازے کھولنے کا مطالبہ ہوتا ہے۔ دریافت کیا جاتا ہے کہ یہ کون ہے؟ جواب میں بتایا جاتا ہے کہ فلاں ہے تو (اس کے حق میں) پیغام ملتا ہے، خبیث روح کو خوش آمدید نہ ہو جو ناپاک جسم میں تھی، تو واپس چلی جا تو قابل مذمت ہے، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھل سکتے۔ چنانچہ اس کو آسمان سے واپس بھیج دیا جاتا ہے پھر وہ قبر میں رہتی ہے۔"

حدیث: 15

((وَعَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا. قَالَ حَمَّادٌ: فَذَكَرَ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ، قَالَ: وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ: رُوحٌ طَيِّبَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلَى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِينَهُ، فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ، ثُمَّ يَقُولُ: انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ. قَالَ: وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ، قَالَ حَمَّادٌ: وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا، وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ: رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ، قَالَ: فَيُقَالُ: انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَجَلِ . قَالَ اَبُوهُرَيْرَةَ: فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى اَنْفِهٖ هٰكَذَا .))[1]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مومن کی روح (اس کے جسم سے) نکلتی ہے تو روح کو دو فرشتے اٹھا کر (آسمان کی جانب) لے جاتے ہیں۔ حماد راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روح کی عمدہ خوشبو کا ذکر کیا اور کستوری کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسمان کے فرشتے کہتے ہیں (یہ) پاکیزہ روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی ہے، اللہ کی رحمتیں تجھ پر اور اس جسم پر ہوں جس کو تو نے آباد کر رکھا تھا۔ چنانچہ روح کو اس کے پروردگار کی جانب لے جایا جاتا ہے۔ بعد ازاں اللہ فرماتا ہے، اس کو برزخ کے آخری وقت تک لے جاؤ۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اور جب کافر کی روح (اس کے جسم سے) نکلتی ہے۔ حماد راوی نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے اس کی بدبو اور (اس پر) لعنت کا ذکر کیا۔ (چنانچہ) آسمان کے فرشتے کہتے ہیں، ناپاک روح زمین کی جانب سے آئی ہے (اس کے بارے میں) کہا جائے گا کہ اس کو برزخ کے آخری وقت تک لے جاؤ۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس چادر کو جو آپ ﷺ کے جسم مبارک پر تھی اپنی ناک پر اس طرح ڈال لیا (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے خاص طریقہ سے چادر اوڑھ کر دکھایا)۔''

وضاحت:..... حالت کشف میں جب رسول اللہ ﷺ نے کافر کا مشاہدہ کیا اور اس کی بدبو کو آپؐ نے محسوس کیا تو ناک پر چادر ڈال لی۔ گویا کہ نبی ﷺ کو اس کی بدبو آ رہی ہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ جب قوم ثمود کی بستیوں کے پاس سے گزرے اور ان کے عذاب کا مشاہدہ کیا تو

[1] صحیح مسلم، كتاب الجنة وصفة نعيمها، رقم: 75-2872.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک ڈھانپ لیا تھا۔

حدیث 16:

((وَعَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ، أَتَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ، فَيَقُوْلُونَ: أُخْرُجِي رَاضِيَةً، مَرْضِيًّا عَنْكِ، إِلَى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ، وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ، فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ، حَتَّى أَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، حَتَّى يَأْتُوا بِهِ بَابَ السَّمَاءِ، فَيَقُولُونَ: مَا أَطْيَبَ هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِيْ جَاءَتْكُمْ مِنَ الْأَرْضِ! فَيَأْتُوْنَ بِهِ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَهُمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ عَلَيْهِ، فَيَسْأَلُونَهُ: مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ، مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ فَيَقُولُونَ: دَعُوهُ، فَإِنَّهُ كَانَ فِي غَمِّ الدُّنْيَا. فَيَقُولُ: قَدْ مَاتَ، أَمَا أَتَاكُمْ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: قَدْ ذَهَبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ. وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا احْتُضِرَ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُوْلُوْنَ: أُخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؛ فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ، حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ الْأَرْضِ، فَيَقُوْلُوْنَ مَا أَنْتَنَ هَذِهِ الرِّيحَ، حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ.))[1]

’’اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مومن پر موت کا وقت آتا ہے تو رحمت کے فرشتے سفید ریشم (کا لباس) لے کر آتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، اے روح! تو (باہر) نکل آ۔ تو اللہ سے خوش ہے اور وہ تجھ سے خوش ہے۔ اللہ کی رحمت، اس کی نعمتوں اور

[1] سنن نسائی، کتاب الجنائز، رقم: ۱۸۳۳۔ سلسلة الصحيحة، رقم: 1309.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے پروردگار کی جانب آ، جو تجھ پر ناراض نہیں ہے۔ چنانچہ (اس کے جسم سے) روح نہایت عمدہ کستوری جیسی خوشبو کی طرح باہر آتی ہے۔ رحمت کے فرشتے اس کو ایک دوسرے کے حوالے کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کو آسمان کے دروازوں کے قریب لے آتے ہیں۔ آسمان کے فرشتے کہتے ہیں، کس قدر عمدہ خوشبو والی یہ روح ہے جو تمہارے پاس زمین کی طرف سے آئی ہے۔ چنانچہ اس کو ایمانداروں کی ارواح (کے مستقر) میں لاتے ہیں۔ ایماندار لوگ اس روح کی ملاقات سے اس سے زیادہ خوشی کا اظہار کرتے ہیں جس قدر کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے سفر پر گئے ہوئے ساتھی کی واپسی پر خوش ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ اس سے دریافت کرتے ہیں کہ فلاں شخص کا کیا حال تھا؟ (پھر) وہ کہیں گے، ابھی اس کو رہنے دو کیونکہ یہ دنیا کے غموں میں مبتلا تھا۔ وہ مرنے والا شخص (ان سے) کہے گا، وہ تو فوت ہو گیا تھا۔ کیا وہ تمہارے ہاں نہیں آیا؟ (اس پر وہ) کہتے ہیں، اسے اس کے مقام ہاویہ (دوزخ) کی جانب لے جایا گیا ہے، اور کافر کی موت کا وقت جب قریب آتا ہے تو عذاب کے فرشتے اس کے ہاں ٹاٹ لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں: اے روح! تو اللہ کے عذاب کی طرف آ، تو ناخوش ہے اور تجھ پر تیرا رب ناراض ہے۔ چنانچہ وہ شدید بدبودار مردار کی بو کی مانند نکلے گی یہاں تک کہ (فرشتے) اس کو زمین کے دروازے تک لے آئیں گے اور کہیں گے، یہ کس قدر بدبودار ہے؟ یہاں تک کہ فرشتے اس کو کفار کی روحوں (کے مستقر) میں پہنچا دیں گے۔"

حدیث 17:

((وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ! إِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ . قَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ! نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكَ . قَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِالرَّحْمَنِ! أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: بَلَى . قَالَتْ: فَهُوَ ذَاكَ .)) [1]

''اور عبدالرحمٰن بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جب (میرے والد) کعب کی موت کا وقت قریب آیا تو ان کے پاس ام بشر بنت براء بن معرور رضی اللہ عنہما آئیں۔ انہوں نے کہا: اے عبدالرحمٰن کے والد! اگر تیری فلاں شخص سے ملاقات ہو تو اسے میری جانب سے سلام کہنا۔ کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ام بشر! اللہ تجھے بخشے، ہم تو اس سے زیادہ مشغول ہوں گے (کہ سلام پہنچائیں) ام بشر نے کہا: اے عبدالرحمٰن کے والد! کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنا نہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایماندار لوگوں کی روحیں سبز پرندوں میں ہوں گی جو جنت کے درختوں سے کھائیں گے؟ کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: بالکل! (سنا ہے) ام بشر نے کہا کہ پس وہ یہی تو ہے۔''

بَابُ غُسْلِ الْمَيِّتِ وَتَكْفِينِهِ

میت کو غسل دینا اور اس کی تکفین کرنا

حدیث :18

((وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رضي الله عنها قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ: اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ بِمَاءٍ

[1] سنن ابن ماجه، رقم: 1499۔ سلسلة الصحيحة، رقم: 995.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِی الْآخِرَةِ كَافُورًا، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِی، فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ: أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ. وَفِی رِوَايَةٍ: اغْسِلْنَهَا وِتْرًا: ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا، ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَبِمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا، وَقَالَتْ: فَضَفَرْنَا شَعَرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ فَأَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا.)) ❶

''اور حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو تین یا پانچ یا اس سے زیادہ بار اگر تم مناسب سمجھو، پانی میں بیری کے پتوں کی (مناسب) آمیزش کر کے غسل دو اور آخری بار میں کچھ مشک کافور ڈالو۔ جب (غسل دینے سے) فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دینا۔ (ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں) جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو مطلع کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری جانب اپنا تہہ بند بھیجا اور ارشاد فرمایا: اس کو بطور شعار استعمال کرو۔ اور ایک روایت میں ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا): اس کو طاق، تین یا پانچ یا سات بار غسل دو اور اس کا آغاز میت کی دائیں جانب اور اس کے وضو کے اعضاء سے کرو۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے اس کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنائیں اور ان کو اس کے پیچھے لٹکا دیا۔''

وضاحت: ...... حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا عام طور پر عورتوں کو غسل دیا کرتی تھیں۔ مذکورہ حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دینے کا ذکر ہے۔ میت کے غسل میں سب سے پہلے غسل دینے والے کو میت کے پیٹ پر معمولی دباؤ ڈالنا چاہیے تاکہ جو فضلہ باہر آنا

❶ صحیح البخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1254۔ صحیح مسلم، رقم: 990۔ سنن نسائی، رقم: 1881۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1458.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

چاہتا ہے وہ آ جائے۔ بعد ازاں اس کی شرم گاہ کی اچھی طرح صفائی کی جائے، پھر اس کو وضو کرایا جائے اور اس کے تمام جسم پر پانی بہایا جائے۔ یہ عمل ایک بار ضروری ہے جبکہ تین بار مستحب ہے۔

حدیث:19

((وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ، لَيْسَ فِيهِنَّ قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ.)) ❶

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یمن کی بستی ''سحولی'' کی بنی ہوئی سفید رنگ کی کاٹن کی تین چادروں میں کفن دیا گیا۔ ان میں قمیص اور پگڑی نہ تھی۔''

حدیث:20

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَوقصته ناقته وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ، وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا.)) ❷

''اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں، ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی معیت میں احرام کی حالت میں تھا۔ اس کی اونٹنی نے (اس کو گرا کر) اس کی گردن توڑ دی۔ چنانچہ وہ فوت ہو گیا (اس کے بارے میں) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانی میں بیری کے پتے ملا کر اس کو غسل دو اور

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1264.

❷ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1267۔ صحیح مسلم، رقم: 93-1206.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی دونوں چادروں میں اس کو کفن دو اور اس کو خوشبو نہ لگانا، نہ اس کے سر کو ڈھانپنا وہ قیامت کے دن لبیک پکارتا ہوا اٹھایا جائے گا۔''

بَابُ الْمَشْيِ بِالْجَنَازَةِ وَالصَّلَاةُ عَلَيْهَا

جنازے کے ساتھ چلنا اور اس پر نمازِ جنازہ ادا کرنا

حدیث: 21

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ، وَإِنْ تَكُ سِوَى ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ.)) ❶

''اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنازہ تیزی کے ساتھ لے جاؤ کیونکہ اگر میت نیک ہے تو میت کو بھلائی کی جانب لے جا رہے ہو، اور اگر میت نیک نہیں ہے تو تم برائی کو اپنی گردنوں سے اتار رہے ہو۔''

حدیث: 22

((وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ.)) ❷

''اور سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1315۔ صحیح مسلم، رقم: 50۔944۔ سنن ترمذی، رقم:1015۔ سنن ابن ماجه، رقم:1477۔ مسند احمد:240/2.

❷ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم:1310۔ صحیح مسلم، رقم: 77۔969۔ سنن ابوداود، رقم:3174۔ سنن ابن ماجه، رقم:1544۔ موطا مالك:232/1، رقم: 33.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو (اس کے لیے احتراماً) کھڑے ہو جاؤ۔ اور جو شخص جنازے کے ساتھ چلا وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ جنازہ (زمین پر) نہ رکھا جائے۔"

حدیث: 23

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا، وَكَانَ مَعَهُ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا، فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنَ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ، كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ. وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ، فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ.)) [1]

"اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کے جنازے کے پیچھے ایمان کے ساتھ اور ثواب طلب کرنے کے لیے گیا اور اس پر نماز جنازہ ادا کیا اور دفن کرنے سے فارغ ہونے تک اس کے ساتھ رہا تو اس کو دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا۔ ہر قیراط احد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جس شخص نے نماز جنازہ ادا کی لیکن دفن سے پہلے واپس آ گیا تو اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا۔"

حدیث: 24

((وَعَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى، فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ

[1] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1325۔ صحیح مسلم، رقم: 52۔951۔ سنن ابوداود، رقم:3168۔ سنن نسائی، رقم:1940۔ مسند احمد: 2/2.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکبیراتٍ .))❶

''اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی خبر دی جس دن وہ فوت ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو عیدگاہ لے گئے، ان کی صفیں درست کیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غائبانہ نماز جنازہ ادا کرتے ہوئے) چار تکبیریں کہیں۔''

وضاحت: ......معلوم ہوا کہ خبر بھجوانا درست ہے، البتہ دور جاہلیت کے انداز پر موت کی خبر دینا درست نہیں۔ رشتہ داروں، دوست احباب وغیرہ اور نیک لوگوں کو خبر پہنچانا درست ہے۔ البتہ مفاخرت یا نوحہ خوانی کے مقصد سے بلانا جائز نہیں۔ خیال رہے کہ نجاشی رجب کی نو تاریخ کو فوت ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی۔ اس سے مخصوص حالات میں غائبانہ نماز جنازہ کا جواز ثابت ہوتا ہے۔ نجاشی کی خصوصیت نہیں۔ واللہ اعلم

حدیث:25

((وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا وَسَطَهَا .))❷

''اور سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایک عورت کی نماز جنازہ ادا کی جو زچگی میں فوت

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1326۔ صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: 951-62۔ سنن ابوداود، رقم: 3204۔ سنن ترمذی، رقم: 1022۔ سنن نسائی، رقم: 1980۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1534۔ موطا مالك: 226/1، رقم: 14، مسند احمد: 281/2.

❷ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1331۔ صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: 964-87۔ سنن ابوداود، رقم 3195۔ سنن ترمذی، رقم: 1035۔ سنن نسائی، رقم: 1976۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1493۔ مسند احمد: 14/5.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوگئی تھی، آپ ﷺ (جنازہ پڑھانے کے لیے) اس کے درمیان کھڑے ہوئے۔“

وضاحت: ......مرد کے جنازے میں سر کے برابر اور عورت کے جنازے میں اس کے درمیان کے برابر کھڑا ہوا جائے۔

حدیث:26

((وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ، وَالْمَاشِي يَمْشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا، وَعَنْ يَمِينِهَا وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيبًا مِنْهَا، وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ.)) ❶

”اور سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سوار شخص جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا جنازے کے پیچھے، اس کے آگے، اس کے دائیں اس کے بائیں اور اس کے قریب چلے۔ نیز ناتمام بچے کا نماز جنازہ ادا کیا جائے اور اس کے والدین کے حق میں مغفرت اور رحمت کی دعا کی جائے۔“

حدیث:27

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ.)) ❷

---

❶ سنن ابوداود، کتاب الجنائز، رقم:3180۔ سنن ترمذی، رقم: 1031۔ سنن نسائی، رقم: 1942۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1481۔ مسند احمد: 247/4۔ محدث البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ابوداود، کتاب الجنائز، رقم: 3199۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1497۔ محدث البانی نے اسے ”حسن“ قرار دیا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی میت کی نماز جنازہ ادا کرو تو اس کے حق میں اخلاص کے ساتھ دعا کرو۔''

حدیث: 28

((وَعَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.)) [1]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی میت پر نماز جنازہ ادا کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے: اے اللہ ہمارے زندوں اور مردوں، حاضر اور غیر حاضر، چھوٹے اور بڑوں، مرد اور عورتوں (کے گناہوں) کو معاف فرما۔ اے اللہ! ہم میں سے تو جس شخص کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھنا، اور ہم میں سے تو جس کو فوت کرے اس کی وفات ایمان پر فرمانا۔ اے اللہ! ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں فتنے میں مبتلا نہ کرنا۔''

حدیث: 29

((وَعَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ صُفُوفٍ مِنْ

[1] سنن ابوداود، کتاب الجنائز، رقم: 3201۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1498۔ مسند احمد: 368/2۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْلِمِينَ ، إِلَّا أَوْجَبَ . فَكَانَ مَالِكٌ إِذَا اسْتَقَلَّ أَهْلَ الْجَنَازَةِ جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ لِهٰذَا الْحَدِيثِ .
وفي رواية الترمذي: قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَتَقَالَّ النَّاسَ عَلَيْهَا جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ صُفُوفٍ فَقَدْ أَوْجَبَ .)) ❶

''سیدنا مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ ارشاد فرما رہے تھے کہ جس فوت شدہ مسلمان کی نماز جنازہ پر مسلمانوں کی تین صفیں ہوتی ہیں تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جب مالک رضی اللہ عنہ جنازے میں شریک افراد کو کم سمجھتے تو اس حدیث کی وجہ سے وہ انہیں تین صفوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔
اور ترمذی کی روایت میں ہے کہ مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ جب (کسی شخص پر) نماز جنازہ ادا کرتے اور لوگوں کی تعداد کم ہوتی تو وہ لوگوں کو تین صفوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ اس کے بعد بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جس شخص کی نماز جنازہ میں تین صفیں ہو گئیں تو اللہ نے اس کے لیے جنت کو واجب کر دیا۔''

بَابُ دَفْنِ الْمَيِّتِ

میت کو دفن کرنے کا بیان

حدیث: 30

((وَعَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَجْلِسُوا

❶ سنن ابوداود، کتاب الجنائز، رقم: 3166۔ سنن ترمذی، رقم: 1028۔ سنن ماجه، رقم: 1490۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا)) ❶

''سیدنا ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ان کی طرف (منہ کر کے) نماز ادا کرو۔''

وضاحت: ......نماز ادا کرتے وقت اگر قبر قبلہ رخ سامنے ہے تو نماز درست نہیں اور اگر دیوار حائل ہے تو کچھ حرج نہیں۔ واللہ اعلم

حدیث:31

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، وفي رواية: وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ.)) ❷

''سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ جب میت کو قبر میں داخل کیا جاتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر تھا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت پر تھا۔''

حدیث:32

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ، ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا.)) ❸

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: 97-972۔ سنن ابوداود، رقم: 3229۔ سنن ترمذی، رقم:1050۔ سنن نسائی، رقم:760.

❷ سنن ابوداود، کتاب الجنائز رقم: 3213۔ سنن ترمذی، رقم: 1046۔ سنن ابن ماجه، رقم:1550۔ مسند احمد: 27/2۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، رقم:1565۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت کی نماز جنازہ ادا کی بعدازاں اس کی قبر پر آئے، اس کے سر کی جانب اس کی قبر میں مٹی کی تین مٹھیاں ڈالیں۔''

بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر آہ و بکا کرنے کا بیان

حدیث:33

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ، وَكَانَ ظِئْرًا لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام، فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ، ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ، وَإِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللهِ ﷺ تَذْرِفَانِ. فَقَالَ لَهُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ: وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَوْفٍ! إِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتْبَعَهَا بِأُخْرَى، فَقَالَ: إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ، وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ، وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا، وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ.))[1]

''سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں ہم ابوسیف لوہار کے ہاں گئے (اور وہ آپ کے بیٹے ابراہیم کو دودھ پلانے والی عورت کے خاوند ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو اٹھایا، اس کا بوسہ لیا اور اس کے ساتھ پیار کیا۔ اس کے بعد ہم وہاں گئے تو جناب ابراہیم رضی اللہ عنہ نزع کے عالم میں تھے، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں

[1] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم :1303۔ صحیح مسلم، رقم :1807/4.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اشکبار ہوگئیں۔ چنانچہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہوئے اور استفسار کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم (آنسو بہا رہے ہیں؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابن عوف! آنسو بہانا رحمت ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ اشکبار ہوگئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: آنکھیں اشکبار ہیں، دل غمزدہ ہے، اور ہم وہی کلمات کہتے ہیں جن کو ہمارا پروردگار پسند رکھتا ہے اور اے ابراہیم! بلاشبہ ہم تیری جدائی پر غم زدہ ہیں۔"

حدیث :34

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ .)) [1]

"سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو رخسار پیٹتا ہے، گریبان پھاڑتا ہے اور جاہلیت کے (دور) کے کلمات کہتا ہے۔"

حدیث :35

((وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ، قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ فَيَقُولُ: قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ . فَيَقُولُ: مَاذَا قَالَ عَبْدِي؟ فَيَقُولُونَ: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ: فَيَقُولُ

[1] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1294۔ صحیح مسلم، رقم: 165-103، سنن ترمذی، رقم: 999۔ سنن نسائی، رقم: 1862۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1584۔ مسند احمد: 432/1.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ: ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ.)) ❶

''سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے بچے کی روح کو قبض کیا ہے؟ وہ اثبات میں جواب دیں گے۔ اللہ دریافت کرے گا کہ کیا تم نے اس کے دل کے پھل کو قبض کیا؟ وہ اقرار کریں گے۔ اللہ دریافت کرے گا کہ میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ جواب دیں گے، اس نے تیری حمد و ثناء کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون کے کلمات دہرائے۔ اللہ حکم دے گا کہ میرے بندے کے لیے جنت میں گھر تعمیر کرو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔''

حدیث: 36

((وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيْبُهُ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ مَا أَمَرَهُ اللّٰهُ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ! أْجُرْنِي فِي مُصِيْبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا۔ إِلَّا أَخْلَفَ اللّٰهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا.)) ❷

''اور سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے تو اللہ اس کو پہلے سے بہتر بدل عطا فرمائے گا: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ! أْجُرْنِي فِي مُصِيْبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا۔''

❶ سنن ترمذی، ابواب الجنائز، رقم: 1021۔ مسند احمد: 415/4۔ سلسلة الصحيحة، رقم :1408.

❷ صحيح مسلم، كتاب الجنائز، رقم :918.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 37

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اصْنَعُوا لِأَهْلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَإِنَّهُ قَدْ جَائَهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ.)) [1]

"اور سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب جعفر رضی اللہ عنہ کی موت کی خبر پہنچی تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آل جعفر کے لیے کھانا تیار کرو اس لیے کہ وہ ایک حادثہ سے دوچار ہوئے ہیں جس نے ان کو مشغول کر رکھا ہے۔"

بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

حدیث: 38

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ ﷺ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ، فَقَالَ: اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأُذِنَ لِي، فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ.)) [2]

"اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ

---

[1] سنن ابوداود، کتاب الجنائز، رقم: 3132۔ سنن ترمذی، رقم: 998۔ سنن ابن ماجه، رقم:1610.

[2] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: 108-976۔ سنن ابوداود، رقم: 3234۔ سنن نسائی، رقم:2034۔ سنن ابن ماجه، رقم:1572۔ مسند احمد:441/2.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی۔ آپ ﷺ خود بھی رونے لگے اور آپ کے گرد جو لوگ تھے انہوں نے بھی رونا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے اجازت طلب کی کہ میں والدہ کے لیے استغفار کروں لیکن مجھے اجازت نہ دی گئی پھر میں نے اجازت طلب کی کہ والدہ کی قبر کی زیارت کروں تو مجھے اجازت دی گئی پس تم قبروں کی زیارت کرو اس لیے کہ قبروں کی زیارت موت کی یاد تازہ کرتی ہے۔"

حدیث: 39

((وَعَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ ، وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: قَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُرَخِّصَ النَّبِيُّ ﷺ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ ، فَلَمَّا رَخَّصَ دَخَلَ فِي رُخْصَتِهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ . و قَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّمَا كُرِهَ زِيَارَةُ الْقُبُورِ لِلنِّسَاءِ لِقِلَّةِ صَبْرِهِنَّ وَكَثْرَةِ جَزَعِهِنَّ .)) [1]

"اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو مبالغہ کے ساتھ قبروں کی زیارت کرتی ہیں۔ امام ترمذی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ان کا کہنا ہے کہ بعض اہل علم کی رائے ہے کہ زیارت سے منع کرنا اس حکم سے پہلے ہے جب آپ نے قبروں کی زیارت کی اجازت فرمائی۔ جب آپ ﷺ نے اجازت فرمائی تو اس اجازت میں مرد اور عورتیں سب داخل ہیں اور بعض اہل علم کا قول ہے کہ آپ نے عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کو اس لیے مکروہ جانا

[1] سنن ترمذی، ابواب الجنائز، رقم: 1056۔ سنن ابن ماجه، رقم: 1547۔ مسند احمد: 353/5۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ ان میں صبر کم ہوتا ہے اور وہ کثرت کے ساتھ جزع فزع کرتی ہیں۔''

حدیث :40

((وَعَنْ بُرَيْدَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ: اَلسَّلَامُ عَلٰى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ.)) [1]

''سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعلیم دیتے کہ جب وہ قبروں کی زیارت کے لیے جائیں (تو کہیں): اے مومنو! مسلمانو! (قبروں میں) سکونت رکھنے والو! تم پر سلام ہو اور جب اللہ نے چاہا تو ہم (بھی) تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: 104-957- سنن ابن ماجه، رقم: 1547- مسند احمد: 353/5.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ	13
2:	اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُولُ، يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	14
3:	إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِى بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ	15
4:	مَا أَغْبِطُ أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِى	15
5:	رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ	16
6:	لا يتمنّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ	16
7:	مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ	17
8:	أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِى الْمَوْتَ	18
9:	تُحْفَةُ المؤمنِ الموتُ	18
10:	لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	19
11:	إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ	19
12:	مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ	20
13:	إِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ	20
14:	الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ	20

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15:	إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَان	22
16:	إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ ، أَتَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ	24
17:	إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ	26
18:	اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ بِمَاءٍ	26
19:	كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ	28
20:	اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ	28
21:	أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً	29
22:	إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا	29
23:	مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا	30
24:	نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ	30
25:	صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا	31
26:	الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ	32
27:	إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ	32
28:	إِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا	33
29:	مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ	33
30:	لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا	34
31:	كَانَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ	35
32:	صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ، ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ	35
33:	دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ	36
34:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ	37

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35:	إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ ، قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ	37
36:	مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيْبُهُ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ	38
37:	اصْنَعُوا لِأَهْلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَإِنَّهُ قَدْ جَائَهُمْ	39
38:	زَارَ النَّبِيُّ ﷺ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكٰى وَأَبْكٰى مَنْ حَوْلَهُ	39
39:	قَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُرَخِّصَ	40
40:	يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ	41

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

١ـ قرآن حکیم .

٢ـ الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخاری، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفکر، بيروت .

٣ـ الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذی، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابی الجلبی، القاهرة، ١٣٩٨هـ.

٤ـ السنن لأبی داود سليمان بن الأشعث السجستانی (ت ٢٧٥هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة .

٥ـ السنن لعبد اللّٰه محمد بن يزيد القزوينی، ابن ماجه (ت ٢٧٣هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقی، مطبعة الحلبی، القاهرة .

٦ـ المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامی، بيروت، ١٣٩٨هـ.

٧ـ السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائی (ت ٣٠٣هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض .

٨ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانی، طبعة مكتبة المعارف، الرياض .

٩ـ صحيح الجامع الصغير للألبانی، طبعة المكتب الإسلامی .

١٠ـ صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقی، دار إحياء التراث، بيروت .

١١ـ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمی، منشورات دار الكتاب العربی، بيروت، ١٤٠٢هـ.

١١ـ مشكوٰة المصابيح للتبريزی، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبی الأرقم، بيروت .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "